

## سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی تفسیر Lesson 30. Al-Baqarah (Ayaat 232 - 235): Day 103

ہمارے سبق کا اگلا موضوع 'عدت' ہے۔ اب بیوہ کی عدت کے مسائل دیکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ  
فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٢﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ  
أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا  
أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۖ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۖ  
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے  
رہیں۔ اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو ان پر کچھ  
گناہ نہیں۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۲۳۲﴾ اور اگر تم کنائے کی باتوں میں  
عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیج دیا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔  
خدا کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے  
مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے  
نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے تو اس  
سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور حلم والا ہے ﴿۲۳۵﴾  
يُتَوَفَّوْنَ یعنی فوت کر دئے جائیں۔ مجہول ہے۔

بیوہ کو اشارۃً پیغام دیا جاسکتا ہے۔ شادی کے بعد لڑکی محفوظ ہو جاتی ہے نکاح میں آ جاتی ہے۔

یعنی اب اُس کا ذکر نہ کرو۔ عدت میں رشتہ نہ کرو۔ تعلق نہ بناؤ۔ خفیہ معاہدہ نہیں کر سکتے۔

یہ اسلام کا عدت کا آخری حکم ہے (آگے جا کر اس سے پہلے حکم بھی پڑھیں گے)۔ اور یہاں عدت کے دوران کی پابندیوں کا ذکر بھی آگیا۔

پہلی بات یہ ہے طلاق یا بیوگی سے وہ منحوس نہیں ہوتی۔ جس طرح ایک سہاگن زندگی گزارے گی ویسی ہی مطلقہ یا بیوہ بھی گزارے گی۔ صرف طلاق اور بیوگی کے دوران دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔ یا نکاح سے پہلے نامحرم سے باتیں نہیں کرے گی۔

بیوگی کی عدت کے دوران زیب و زینت نہیں کرے گی۔ لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ ساری زندگی کے لئے سفید کپڑے پہنے یا فلاں رنگ کی اجازت نہیں۔ عام گھر کے کپڑے پہن سکتی ہے۔ لیکن بن سنور نہیں سکتی، کڑھائی والے، شادیوں میں پہننے والے کپڑے، زیور، چوڑیاں، نہ پہنے۔ (صرف عدت کے دوران)۔ خوشبو نہ لگائے۔ جس گھر میں بیوگی سے پہلے رہتی تھی وہاں ہی رہے لیکن اگر کوئی مجبوری ہے تو کہیں اور رہ سکتی ہے۔ دن میں کہیں جانا پڑے تو چلی جائے لیکن رات سے پہلے واپس آجائے۔ قرآن کلاس، یا مسجد یا کوئی مجبوری میں جانا پڑے تو چلی جائے۔

لیکن یہ نہ ہو کہ خریداری کے لئے بازار کے چکر لگاتی رہے اور شادی میں شامل ہو جائے۔

اسلام اسی لئے کچھ غلط ہونے سے پہلے روکتا ہے۔ کہ نہ ہی بن سنور کر رہیں نہ دوسروں کو دکھاتی پھریں۔ جس طرح کے کپڑے پہنیں گے ویسا ہی شخصیت پر اثر پڑتا ہے۔ اسی لئے خاص خیال رکھا جائے کہ لڑکیوں کو بہت فینسی اور فیشن ایبل کپڑے نہ پہنے جائیں کہ جذبات قابو میں رہیں۔

بیوہ کو بھی اسی لئے زیب و زینت سے منع کیا گیا۔ اور شادی میں جانے سے روکا گیا کہ دوسروں کو خوش باش دیکھ کر غمگین اور اُداس نہ ہو جائیں۔

اسی طرح کسی پر کوئی آزمائش آئے تو قرآن اور حدیث سے جوڑ دیں۔

جس طرح عام عورت پر پردہ فرض ہے اُسی طرح کا بیوہ عورت کے لئے ہے۔

کسی کی بیٹی بیوہ ہو جائے تو اچھے طریقے سے اشارہ کر دیں۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اشارۃً کہنا اس طرح ہو گا کہ اللہ مجھے آپ جیسی صالحہ بیوی عطا کرے۔ یا میں آپ جیسی صالحہ بیوی چاہتا ہوں۔

بیوگی میں یہ بات بھی ہے کہ عورت پر یگنینٹ نہ ہو۔ یعنی پتا چل جائے کہ عورت اُمید سے تو نہیں ہے۔ خلع کی عدت ایک مہینہ ہے۔ کیونکہ پہلے سے دور رہ رہی ہوتی ہے۔ طلاق کی عدت تین مہینے ہے۔ بیوہ کے لئے چار مہینے دس دن لیکن ہر دفعہ جذبات فرق ہوتے ہیں۔

اللہ کے نبیؐ نے فرمایا کہ عورت کی اپنے شوہر سے عجیب ہی نسبت ہے۔ یعنی اس رشتے کا تعلق عجیب ہے۔ ایک جنگ میں ایک عورت کا بیٹا فوت ہوا تو بولی شہید کی بہن ہوں۔ باپ فوت ہوا تو کہنے لگی شہید کی بیٹی ہوں۔ شوہر شہید ہوا تو رونے لگی۔

چار مہینہ اور دس دن بیوہ کی عدت ہے کہ جذباتی حالت سے باہر نکل آئے۔ جب عورت پر یگنینٹ ہو تو بچہ پیدا ہونے تک کی عدت تھی۔ چاہے ایک دن بعد پیدا ہو جائے یا نو مہینے بعد۔

حدیث ہے کہ جو عورت کسی اور کا بچہ کسی اور خاندان میں لے آئے اس کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔

## سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی تفسیر Lesson 31. Al-Baqarah (Ayaat 236 - 242): Day 103

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

|                      |         |             |
|----------------------|---------|-------------|
| لَا                  | جُنَاحَ | عَلَيْكُمْ  |
| نہیں                 | گناہ    | اوپر تمہارے |
| اور اگر تم عورتوں کو |         |             |

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً

|       |             |            |          |                     |      |               |             |           |
|-------|-------------|------------|----------|---------------------|------|---------------|-------------|-----------|
| إِنْ  | طَلَّقْتُمُ | النِّسَاءَ | مَا      | لَمْ تَمْسُوهُنَّ   | أَوْ | تَفْرِضُوا    | لَهُنَّ     | فَرِيضَةً |
| یہ کہ | تم طلاق دو  | عورتوں کو  | جب تک کہ | نہ ہاتھ لگایا ان کو | یا   | نہیں مقرر کیا | واسطے ان کے | مقرر کرنا |

ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْهُوسِ قَدَرَهُ وَ عَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرَهُ مَتَاعًا

|                 |                |          |                  |     |       |                 |           |            |
|-----------------|----------------|----------|------------------|-----|-------|-----------------|-----------|------------|
| وَمَتَّعُوهُنَّ | عَلَى          | الْهُوسِ | قَدَرَهُ         | وَ  | عَلَى | الْمُقْتَرِ     | قَدَرَهُ  | مَتَاعًا   |
| اور             | فائدہ دو ان کو | اوپر     | کشائش والے کے ہے | اور | اوپر  | تنگی والے کے ہے | قدر اس کی | فائدہ دینا |

ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (۲۳۶) وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ

|                  |        |       |                    |         |                   |       |
|------------------|--------|-------|--------------------|---------|-------------------|-------|
| بِالْمَعْرُوفِ   | حَقًّا | عَلَى | الْمُحْسِنِينَ     | وَإِنْ  | طَلَّقْتُمُوهُنَّ | مِنْ  |
| ساتھ اچھی طرح کے | حق ہوا | اوپر  | نیکی کرنے والوں کے | اور اگر | طلاق دو ان کو     | اس سے |

حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (۲۳۶) اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس

قَبْلَ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

|        |       |                 |     |       |                |             |           |          |              |
|--------|-------|-----------------|-----|-------|----------------|-------------|-----------|----------|--------------|
| قَبْلَ | أَنْ  | تَمْسُوهُنَّ    | وَ  | قَدْ  | فَرَضْتُمْ     | لَهُنَّ     | فَرِيضَةً | فَنِصْفُ | مَا          |
| پہلے   | یہ کہ | ہاتھ لگاؤ ان کو | اور | تحقیق | مقرر کر لیا ہے | واسطے ان کے | مقرر کرنا | پس آدھا  | اس چیز کا کہ |

جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔

|                                                                                                                                   |                |                    |                |              |              |                   |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------|--------------------|----------------|--------------|--------------|-------------------|
| فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۖ وَأَنْ                                      |                |                    |                |              |              |                   |
| فَرَضْتُمْ                                                                                                                        | إِلَّا         | أَنْ               | يَعْفُونَ      | أَوْ         | يَعْفُوا     | الَّذِي           |
| مقرر کیا ہے تم نے                                                                                                                 | مگر            | یہ کہ              | معاف کر دیں وہ | یا           | معاف کرے     | وہ شخص کہ         |
| ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو اُن کو اختیار ہے) اور اگر |                |                    |                |              |              |                   |
| تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا                                        |                |                    |                |              |              |                   |
| تَعْفُوا                                                                                                                          | أَقْرَبَ       | لِلتَّقْوَىٰ       | وَلَا          | تَنْسُوا     | الْفَضْلَ    | بَيْنَكُمْ        |
| معاف کرو تم                                                                                                                       | نزدیک تر ہے    | واسطے کھیر گاری کے | اور            | مت           | بھولو        | فضل               |
| تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ           |                |                    |                |              |              |                   |
| تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٣٤﴾ حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ                                                               |                |                    |                |              |              |                   |
| تَعْمَلُونَ                                                                                                                       | بَصِيرًا       | حَفِظُوا           | عَلَى          | الصَّلَوَاتِ | وَالصَّلَاةِ |                   |
| کرتے ہو تم                                                                                                                        | دیکھنے والا ہے | محافظت کرو         | اوپر           | سب نمازوں کے | اور          | نماز              |
| تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٤﴾ (مسلمانو! سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے                        |                |                    |                |              |              |                   |
| الْوُسْطَىٰ ۖ وَ قَوْمُوا لِلَّهِ قَتِينَيْنِ ﴿٢٣٥﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ                                               |                |                    |                |              |              |                   |
| الْوُسْطَىٰ                                                                                                                       | وَقَوْمُوا     | لِلَّهِ            | قَتِينَيْنِ    | فَإِنْ       | خِفْتُمْ     | فَرِجَالًا        |
| بیچ والی کے                                                                                                                       | اور            | کھڑے ہو            | اللہ کے لیے    | چپکے         | پس اگر       | پس پیادہ          |
| یا ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿٢٣٥﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار                         |                |                    |                |              |              |                   |
| رُكْبَانًا فَإِذَا آمَنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ                                                       |                |                    |                |              |              |                   |
| رُكْبَانًا                                                                                                                        | فَإِذَا        | آمَنْتُمْ          | فَادْكُرُوا    | اللَّهَ      | كَمَا        | عَلَّمَكُمْ       |
| سوار                                                                                                                              | پس جب          | امن میں آؤ         | پس تم یاد کرو  | اللہ کو      | جیسا         | سکھایا تم کو      |
| (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے                                   |                |                    |                |              |              |                   |
| تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٦﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ                                                        |                |                    |                |              |              |                   |
| لَمْ تَكُونُوا                                                                                                                    | تَعْلَمُونَ    | وَالَّذِينَ        | يُتَوَفَّوْنَ  | مِنْكُمْ     | وَيَذَرُونَ  |                   |
| نہیں تھے تم                                                                                                                       | جانتے          | اور                | وہ لوگ جو کہ   | مر جاتے ہیں  | تم میں سے    | اور چھوڑ جاتے ہیں |
| جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿٢٣٦﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں                               |                |                    |                |              |              |                   |

|                                                                                                 |               |                       |              |              |               |                               |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------|-----------------------|--------------|--------------|---------------|-------------------------------|
| اَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةٌ لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ                        |               |                       |              |              |               |                               |
| اَزْوَاجًا                                                                                      | وَصِيَّةٌ     | لِّاَزْوَاجِهِمْ      | مَّتَاعًا    | اِلَى        | الْحَوْلِ     | غَيْرَ                        |
| بیہیاں                                                                                          | وصیت کر جائیں | واسطے بی بیوں اپنی کے | فائدہ دینا   | تک           | ایک برس       | نہ                            |
| وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ           |               |                       |              |              |               |                               |
| اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ                           |               |                       |              |              |               |                               |
| اِخْرَاجٍ                                                                                       | فَاِنْ        | خَرَجْنَ              | فَلَا        | جُنَاحَ      | عَلَيْكُمْ    | فِي مَا فَعَلْنَ              |
| نکال دینا                                                                                       | پس اگر        | نکل جائیں             | پس نہیں      | گناہ         | اوپر تمہارے   | کچھ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے |
| نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام                        |               |                       |              |              |               |                               |
| فِي اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۳۰                              |               |                       |              |              |               |                               |
| فِي                                                                                             | اَنْفُسِهِنَّ | مِنْ                  | مَّعْرُوفٍ   | وَاللّٰهُ    | عَزِيزٌ       | حَكِيمٌ                       |
| کچھ                                                                                             | اپنی جانوں کے | سے                    | اچھی طرح     | اور          | اللہ          | عزیز و حکمت والا              |
| (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے ۝۲۳۰                    |               |                       |              |              |               |                               |
| وَاللّٰهُ طَلَّقَتْ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝۲۳۱                    |               |                       |              |              |               |                               |
| وَاللّٰهُ طَلَّقَتْ                                                                             | مَتَاعٌ       | بِالْمَعْرُوفِ        | حَقًّا       | عَلَى        | الْمُتَّقِينَ |                               |
| اور واسطے طلاق والیوں کے                                                                        | فائدہ دینا ہے | ساتھ اچھی طرح کے      | لازم ہوا     | اوپر         | پرہیزگاروں کے |                               |
| اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے ۝۲۳۱ |               |                       |              |              |               |                               |
| كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۳۲                        |               |                       |              |              |               |                               |
| كَذٰلِكَ                                                                                        | يُبَيِّنُ     | اللّٰهُ               | لَكُمْ       | اٰيٰتِهِ     | لَعَلَّكُمْ   | تَعْقِلُوْنَ                  |
| اسی طرح                                                                                         | بیان کرتا ہے  | اللہ                  | واسطے تمہارے | نشانیاں اپنی | تاکہ تم       | سمجھو                         |
| اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ۝۲۳۲                            |               |                       |              |              |               |                               |

لفظی وضاحت:

طَلَّقْتُمْ: عورت کو آزاد کرنا      النِّسَاءَ: امراۃ کی جمع ہے۔ عورتیں۔

مَالَهُ: نہیں جب تک۔ تَمْسُوهُنَّ: م س س۔ چھونا یہاں کنایہ ہے۔ معنی میاں بیوی کی صحبت

**تَفْرِضُوا:** فرض۔ مقرر کرنا۔ فرض کرنا۔ **فَرِيضَةً:** فرض۔ لیکن یہاں حق مہر کے معنی ہیں۔

**مَتَّعُوْهُنَّ:** متع۔ کسی کو فائدہ دینا۔ گھریلو استعمال کی چیزیں۔ حیض کا کپڑا، معنی میں بھی آتا ہے۔

**الْمُوسِعِ:** وسع۔ واسع، اللہ کا نام ہے۔ وسیع، وسعت کرنے والا۔ فاعل ہے۔ جس کو وسعت دی گئی۔ دولت مند۔ **قَدَرُهُ:** یعنی حیثیت کے مطابق۔

**الْمُقْتِرِ:** تنگ دست۔ مفلس۔ قتر۔ اسم فاعل

**الْمُحْسِنِينَ:** المحسن کی جمع۔ بہت سارے احسان کرنے والے۔

**طَلَّقْتُمُوْهُنَّ:** تم سب مردوں نے اُن سب عورتوں کو طلاق دی۔ یعنی جب کوئی مرد کسی عورت کو طلاق دے۔

**فَنِصْفُ:** نصف۔ انصاف کرنا سے ہے۔

**يَعْفُوْنَ:** عفو۔ چھوڑ دو۔ جمع مؤنث کی ن۔ یعنی وہ مہر معاف کر دیں۔

**عُقْدَةُ:** گرہ۔ عقد۔ عقیدہ اللہ اور بندے کے درمیان تعلق۔

**تَعْفُوا:** تم معاف کرو۔ یعفو۔ وہ معاف کرے۔۔۔ ت حاضر کے لئے ی غائب کے لئے۔

**أَقْرَبُ:** سب سے قریب۔ **لِلَّتَّقْوَى:** وقی۔

**تَنْسُوا:** نسی۔ انسان۔ فضـل۔ **الْفَضْلِ:** حق سے زیادہ مل جانا۔

**حَافِظُوا:** حفظ۔ حفاظت کرنا۔ حافظ، قرآن کی حفاظت کرنے والا۔

**وَالصَّلَاةِ:** صلوٰہ کی جمع۔ **الْوُسْطَى:** وسط۔ درمیانی حصہ۔

**قُنَيْنَيْنِ:** قنات کی جمع۔ اسم فاعل۔ خشوع کرنے والا۔ دوام اور عاجزی۔ ہمیشہ کرے اور عاجز بھی رہے۔

**رَجَالًا:** رجل ٹانگ اور جوتے کو کہتے ہیں۔ پیدل چلنے والا۔

**رُكْبَانًا:** جمع ہے۔ رکب۔ سوار **أَمْنُكُمْ:** جب تم امن میں ہو۔

**يُتَوَفَّوْنَ:** وفی۔ وفات۔ فوت ہو جانا۔ روح نکل جاتی ہے۔

**يَذَرُونَ:** چھوڑ دینا **وَصِيَّةً:** کسی بات کی تاکید کرنا

**مَتَاعًا:** متاع۔ جس سے نفع حاصل ہو۔ **الْحَوْلِ:** حول۔ سال۔

**إِخْرَاجٍ:** باہر نکلنا۔ خرچ، نکلنا۔ اگر الف لگ گیا۔ وہ ایک نکالے گا۔ کروانا۔

**مَعْرُوفٍ:** عرف: معروف سے ہے۔ بھلائی۔

**الْمُتَّقِينَ:** جس کو ہر وقت اپنے خالق اور مالک کا خوف لاحق ہو۔ متقی کی جمع متقین۔ جو روزِ آخرت

اللہ کے سامنے جانے سے ڈرتا ہو۔ جو حقوق اللہ اور حقوق العباد پورے کرتا ہو۔

**يُبَيِّنُ:** واضح